بسم اللہ الرحمان الرحیم

آیات قرآنیہ

(۱)وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَامِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ ٥

(الحاقہ۴۴ تا۴۷)

ترجمہ(از اہل حدیث عالم مولوی ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری صاحب) ''یہ رسول اگر کوئی بات ازخود گھڑ کر ہم پر لگادے تو ہم اس کو بڑی قوت سے گرفتار کر کے اس کی رگ جان کاٹ دیں پھر تم میں سے کوئی بھی اس کی طرف سے اس سزا میں مانع نہ ہوسکے''

(تفسیر ثنائی جلد دوم جز ہشتم۔مہر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی)

مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''نظام عالم میں جہاں اور قوانین خداوندی ہیں یہ بھی ہے کہ کاذب مدعی نبوت کی ترقی نہیں ہوا کرتی بلکہ وہ جان سے مارا جاتا ہے......دعویٰ نبوت کاذبہ مثل زہر کے ہے جو کوئی زہر کھائے گا ہلاک ہوگا اگر اس کے سوا بھی کوئی ہلاک ہو تو ممکن ہے ہاں یہ نہ ہوگا کہ زہر کھانے والا بچ رہے

(مقدمہ تفسیر ثنائی جز اول از مولوی ثناء اللہ امرتسری۔صفحہ ۱۷ امطبع چشمہ نور امرتسر)

(۲)فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

(یونس۱۶)

ترجمہ:۔(از دیوبندی عالم مولوی اشرف علی تھانوی صاحب)

''اس سے پہلے بھی تو میں ایک بڑے حصے عمر تک تم میں رہ

چکا ہوں پھر کیا تم اتنی عقل نہیں رکھتے''

(۳)وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْكَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (الانعام۲۲)

ترجمہ:۔اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانیوں اس کی کو تحقیق نہیں چھٹکارا پاتے ظالم۔

(تفسیر از شاہ عبدالقادر محدث دہلوی):''یعنی اگر میں نے جھوٹ باندھا مجھ سے بدتر کوئی نہیں اور اگر میں نے سچ پہنچایا پھر تم نے جھٹلایا تو تم سے گنہگار کوئی نہیں پھر اپنا فکر کرو''

(۴)اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَاوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْافِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ (المومن۵۲)

ترجمہ:(از مولانا اشرف علی تھانوی دیو بندی عالم) ہم اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے(یعنی فرشتے جو کہ اعمال نامے لکھتے تھے) کھڑے ہوں گے

ترجمہ:(از احمد رضا خان بریلوی) بے شک ضرور ہم اپنے رسولوں کی مدد کریں گے اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے

(۵)وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ (الجمعہ۴)

ترجمہ(از شاہ رفیع الدین)۔اور اللہ تعالیٰ نے اس پیغمبر کو دوسرے لوگوں کی طرف بھی (بھیجا ہے) جو ابھی ان (عرب کے مسلمانوں) سے نہیں ملے

اس آیت کا مطلب درج ذیل حدیث سے خوب واضح ہو جاتا ہے:۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرۃَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنَّاجُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ فَاُنْزِلَتْ عَلَیْہِ سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃَ وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ قَالَ قُلْتُ مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! فَلَمْ یُرَاجِعْہُ حَتّٰی سَاَلَ ثَلاَ ثاً وَفِیْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَدَہ، عَلٰی سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ عِنْدَالثُّرَیَّا لَنَالَہ، رِجَالٌ اَوْ رَجُلٌ مِن ھؤُلَاءِ

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ زیرآیت مذکور)

ترجمہ:۔حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ سورۃ جمعہ آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی جس میں یہ آیت بھی تھی واٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ حضور ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ یہ کون لوگ ہیں آنحضرت ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا حتیٰ کہ حضورؐ سے تین دفعہ پوچھا گیا اسی مجلس میں حضرت سلمان فارسیؓ بھی بیٹھے ہوئے تھے آنحضرت ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان پر رکھ کر فرمایا کی اگر ایمان ثریا کے پاس بھی ہوگا تو ان (اہل فارس) میں سے ایک شخص یا ایک سے زائد اشخاص اس کو پالیں گے

اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ ایمان کے دنیا سے اٹھ جانے کے بعد ایک فارسی الاصل شخص یا بہت سے اشخاص ثریا ستارے سے ایمان کو دنیا میں واپس لائیں گے حضرت بانی جماعت احمدیہ فارسی الاصل ہیں آپ کا خاندان فارس کے علاقے سمرقند سے

ہجرت کر کے ہندوستان آباد ہوا اور آپ ہی کی جماعت ساری دنیا میں دین حق کے پھیلانے میں کوشاں ہے۔

احادیث نبویہ

(۱)عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأسِ کُلِّ مِائَۃِسَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِدُ لَھَا دِیْنَھَا

(ابوداؤد کتاب الملاحم باب ما یذکر فی قرن المائۃ)

ترجمہ:۔حضرت ابوھریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس امت کے لئے ہر صدی کے سر پر اللہ تعالیٰ ایسے افراد مبعوث فرمایا کرے گا جو آ کر دین کی تجدید کریں گے

(۲) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَنْزِلَ فِیْکُمُ ابْنُ مَرْیَمَ حَکَماً عَدْلاً فَیَکْسِرُ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعُ الْحَرْبَ وَیُفِیْضُ الْمَالَ حَتّٰی لَا یَقْبَلَہ، اَحَدٌحَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَۃُ الْوَاحِدَۃُ خَیْراً مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا

(بخاری کتاب الانبیاء باب واذکر فی الکتاب مریم)

ترجمہ:۔آنحضور ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں عیسیٰ ابن مریم نازل ہوں گے وہ حاکم عادل ہوں گے صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، جنگ موقوف کر دیں گے اور مال اتنا بڑھ جائے گا کہ کوئی لینے والا نہیں رہے گا یہاں تک کہ ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا

(۳)وَ لَيُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا

(مسلم کتاب الایمان باب نزول عیسیٰ)

ترجمہ:۔ مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی اوران پر تیز سفر نہیں کیا جائے گا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح موعودؑ ایسے زمانہ میں آئے گا جبکہ ایسی سواریاں ایجاد ہوں گی جن کے باعث اونٹ لمبے اورجلدی سفروں میں متروک ہو جائیں گے۔

(۴)اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا اٰيَتَيْنِ لَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَنْكَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ رَّمَضَانَ وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِي النِّصْفِ مِنْهُ

(دار قطنی کتاب العیدین باب صفۃ صلوۃ الخسوف)

ترجمہ:۔ ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں اور یہ دونوں نشان کبھی کسی کے لئے جب سے دنیا بنی ہے ظاہر نہیں ہوئے۔ رمضان میں چاند کو (چاند کی گرہن کی راتوں میں سے) پہلی رات کو اور (سورج گرہن کے دنوں میں سے) درمیانے دن کو سورج گرہن لگے گا۔

نوٹ:۔ یاد رہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی تائید میں چاند اور سورج گرہن کا یہ نشان

۱۸۹۴ء بمطابق ۱۳۱۱ھ میں بالترتیب ۱۳ رمضان (۲۱ مارچ) اور ۲۸ رمضان (۶۔اپریل) کو ظاہر ہوا

یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا   یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

وما علینا الا البلاغ

☆ ☆ ☆

(صرف احمدی احباب کے لئے)

مفید علمی

حوالہ جات

صداقت حضرت مسیح موعود علیه الصلوٰة والسلام